جسم کا سب سے پہلے پیدا کیا جانے والا حصہ

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2999

تاریخ اجراء: 18 صفر المظفر 1446ھ / 24 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جسم کا کون سا حصہ سب سے پہلے پیدا کیا جاتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

"عجب الذنب" انسان کے جسم کا وہ حصہ ہے جو سب سے پہلے پیدا کیا جاتا ہے اور اسی سے انسان دوبارہ تخلیق ہو گا۔

عجب الذنب: ریڑھ کی ہڈی میں کچھ ایسے باریک اجزا ہیں، جو نہ کسی خوردبین سے نظر آسکتے ہیں، نہ آگ اُنھیں جلا سکتی ہے، نہ زمین اُنھیں گلا سکتی ہے، وہی تُخمِ جسم ہیں۔

صحیح مسلم میں ہے" عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم، قال: «كل ابن آدم يأكله التراب، إلا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب"ترجمہ: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"ہر ابن آدم کو مٹی کھا جاتی ہے، سوائے عجب الذنب کے، اسی سے اسے پیدا کیا گیا ہے اور اسی میں اسے جوڑا جائے گا۔" (صحيح مسلم، رقم الحديث 2955، ج 04، ص 2271، دار إحياء التراث العربي، بيروت)

"التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الآخرۃ" میں امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:

"باب ما جاء أن الإنسان يبلى ويأكله التراب إلا عجب الذنب"

مسلم وابن ماجه «عن أبي هريرة قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: ليس من الإنسان شيء إلا يبلى إلا عظم واحد وهو عجب الذنب، ومنه يركب الخلق يوم القيامة» وعنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «كل ابن آدم يأكله التراب إلا عجب الذنب منه خلق ومنه يركب»

.فصل: يقال عجم وعجب بالميم والباء: لغتان وهو جزء لطيف في أصل الصلب. وقيل: هو رأس

العصعص كما رواه ابن أبي داود في كتاب البعث «من حديث أبي سعيد الخدري قيل: يا رسول الله وما هو؟ قال: مثل حبة خردل ومنه تنشأون» وقوله: (منه خلق ومنه يركب) اى أول ما خلق من الإنسان هو ثم إن الله تعالى يبقيه إلى أن يركب الخلق منه تارة أخرى"

ترجمہ: یہ باب اس بارے میں ہے کہ انسان کے جسم کا تمام حصہ گل جاتا ہے اور اسے مٹی کھا جاتی ہے سوائے عجب الذنب کے۔

مسلم اور ابن ماجہ میں ہے کہ "حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: انسان کی ہر چیز گل جاتی ہے سوائے ایک ہڈی کے اور وہ عجب الذنب ہے، اور اسی سے قیامت کے دن دوبارہ اس کا جسم ترکیب دیا جائے گا۔"

اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم کی ہر چیز کو مٹی کھا جاتی ہے سوائے عجب الذنب کے، اسی سے وہ پیدا کیا گیا اور اسی سے دوبارہ اس کے جسم کی ترکیب ہوگی۔"

فصل: عجم و عجب کہا جاتا ہے یعنی میم اور باء کے ساتھ دو لغتیں ہیں، اور یہ ریڑھ کی ہڈی میں باریک جزء ہے۔ اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ ریڑھ کی ہڈی کا کنارہ ہے، جیسا کہ ابن ابی داؤد نے کتاب البعث میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی حدیث روایت کی کہ "عرض کیا گیا: یارسول اللہ! اور وہ کیا ہے؟ تو آپ علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: وہ رائی کے دانے کے برابر ہے، اسی سے تم پیدا کیے جاتے ہو"

اور مسلم شریف کی روایت کے جو یہ الفاظ ہیں کہ: "اسی سے وہ پیدا کیا گیا اور اسی سے دوبارہ اس کے جسم کی ترکیب ہوگی۔" تو اس کا مطلب یہ ہے کہ انسان کا جو سب سے پہلا حصہ پیدا کیا گیا وہ عجب الذنب ہے، پھر اللہ تعالیٰ اسے باقی رکھتا ہے یہاں تک کہ اس سے دوبارہ اس کے جسم کو بناتا ہے۔ (التذکرۃ فی احوال الموتی وامور الآخرۃ، ص 146، 145، دار الکتاب العربی، بیروت)

حافظ ابن حجر عسقلانی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "" منه خلق" يقتضي أنه أول كل شيء يخلق من الآدمي "ترجمہ: "منه خلق" کا تقاضا یہ ہے کہ عجب الذنب ہر آدمی کی تخلیق میں سب سے پہلے بننے والی چیز ہے۔ (فتح الباری، ج 8، ص 553، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جسم اگرچہ گل جائے، جل جائے، خاک ہو جائے، مگر اُس کے اجزائے اصلیہ قیامت تک

باقی رہیں گے، وہ مُوردِ عذاب وثواب ہوں گے اور اُنھیں پر روزِ قیامت دوبارہ ترکیبِ جسم فرمائی جائے گی، وہ کچھ ایسے باریک اجزا ہیں ریڑھ کی ہڈی میں جس کو "عَجبُ الذَّنب" کہتے ہیں، کہ نہ کسی خوردبین سے نظر آسکتے ہیں، نہ آگ اُنھیں جلا سکتی ہے، نہ زمین اُنھیں گلا سکتی ہے، وہی تُخمِ جسم ہیں۔" (بہار شریعت، ج1، حصہ1، ص112، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net